احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 31/اکتوبر 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 31/اکتوبر 2008ء یکم ذیقعد 1429 ہجری 31/اخاء 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 249

ٹھنڈے وقت میں

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔

جب گرمی شدت کی ہو تو نماز (ظہر) ٹھنڈے وقت پڑھ لیا کرو۔ کیونکہ گرمی کی شدت بھی جہنم کی ایک لپٹ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الابراد بالظہر حدیث نمبر :502)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں، اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص 172)

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہے

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے، تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے۔ اُلوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے، جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع وخضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے، تو اُلوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت وتصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 234)

نماز میں تسبیح وتقدیس کرتے ہوئے یہی حالت ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترغیب دی ہے کہ طبعاً جوش کے ساتھ اپنے کاموں سے اور اپنی کوششوں سے دکھا دے کہ اس کی عظمت کے برخلاف کوئی شے مجھ پر غالب نہیں آ سکتی۔ یہ بڑی عبادت ہے۔ جو لوگ اس کی مرضی کے مطابق جوش رکھتے ہیں، وہی مؤید کہلاتے ہیں اور وہی برکتیں پاتے ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور تقدیس کے لئے جوش نہیں رکھتے۔ ان کی نمازیں جھوٹی ہیں اور ان کے سجدے بے کار ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ یہ سجدے صرف منتر جنتر ٹھہریں گے۔ جن کے ذریعہ سے یہ بہشت کو لینا چاہتا ہے۔ یاد رکھو کوئی جسمانی بات جس کے ساتھ کیفیت نہ ہو، فائدہ مند نہیں ہو سکتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو قربانی کے گوشت نہیں پہنچتے۔ ایسا ہی تمہارے رکوع اور سجود بھی نہیں پہنچتے، جب تک ان کے ساتھ کیفیت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کیفیت کو چاہتا ہے اور ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی عزت اور عظمت کے لئے جوش رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ایک باریک راہ سے گزرتے ہیں اور کوئی دوسرا شخص ان کے ساتھ نہیں جا سکتا۔ جب تک کیفیت نہ ہو انسان ترقی نہیں کر سکتا۔ گویا خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اس کے لئے جوش نہ ہو کوئی لذت نہیں دے گا۔ (ملفوظات جلد اول ص 262)

فروغ علم، ہماری قومی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 13/اکتوبر 2007ء میں فرمایا کہ:۔ اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد (طلباء کی امداد) میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہو سکتا ہے...... یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

(خلفاء احمدیت کی تحریکات صفحہ 517)

احمدی طلباء کی امداد کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ ''امداد طلبہ'' قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس، یونیفارم، درسی کتب، کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری/سیکنڈری:۔ 15 صد تا 2 ہزار روپے

کالج لیول:۔ تین ہزار تا 7 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ورادارہ جات:۔

30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری/سیکنڈری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے

کالج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ورادارہ جات:۔

1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1۔ گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہین طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔ 2۔ داخلہ جات کی تعداد جو یکمشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔ 3۔ یونیفارم، کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے، ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون: 047-6212473

Cell:0332-7079462,0321-7707403

Email:ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 505

دارالسلطنت دہلی مشہور

عالم خاندان سادات

حضرت مسیح موعود کو 1881ء کے قریب جبکہ حضور کی عمر مبارک کم وبیش چھیالیس برس تھی۔ الہاماً بشارت دی گئی کہ عنقریب آپ کی دامادی کا تعلق دہلی کے ایک مشہور سید خاندان سے ہوگا۔ چنانچہ عین اسی کے مطابق حضرت سید میر ناصر نواب صاحب دہلوی کی دختر نیک اختر حضرت نصرت جہاں حضرت اقدس کے عقد میں آئیں۔ اس مشہور عالم خاندان سادات کا تذکرہ حضرت مسیح موعود کے قلم مبارک سے سنئے فرماتے ہیں۔

''یہ خاندان خواجہ میر درد کی لڑکی کی اولاد میں سے ہے جو مشاہیر اکابر سادات دہلی میں سے ہے جن کو سلطنت چغتائی کی طرف سے بہت سے دیہات بطور جاگیر عطا ہوئے تھے۔ .... اسی عظمت اور شہرت اور بزرگی خاندان سیادت کی وجہ سے بعض نوابوں نے ان کو لڑکیاں دیں جیسا کہ ریاست لوہارو کا خاندان غرض یہ خاندان .... ایسی عظمت کی نگہ سے دہلی میں دیکھا جاتا تھا کہ **گویا دہلی سے مراد انہی عزیزوں کا وجود تھا**''۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 273)

موعود نکاح کی حقیقت

افروز کوائف

حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب (1844ء۔1924ء) کے قلم مبارک سے:۔

مرزا صاحب سے بذریعہ ان کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کے جو میرے ماموں صاحب کے واقف تھے۔ ملاقات ہوئی۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ جبکہ حضرت مرزا صاحب براہین احمدیہ لکھ رہے تھے۔ ہنوز وفات مسیح ناصری کا تذکرہ بالکل نہ تھا۔ اور وہ بزعم دنیا آسمان ہی پر تشریف رکھتے تھے۔ چند ماہ کے بعد اس عاجز کی بدلی قادیان سے لاہور کے ضلع میں ہوگئی۔ اس وقت چند روز کے لئے بندہ اپنے اہل وعیال کو حضرت مرزا صاحب کے مشورہ سے ان کے دولت خانہ چھوڑ گیا تھا اور جب وہاں مکان کا بندوبست ہو گیا۔ تو آ کر لے گیا۔ میں نے اپنے گھر والوں سے سنا کہ جب تک میرے گھر کے لوگ مرزا صاحب کے گھر میں رہے۔ مرزا صاحب کبھی گھر میں داخل نہیں ہوئے بلکہ باہر کے مکان میں رہے۔ اس قدر ان کو میری عزت کا خیال تھا۔ وہ بھی عجب وقت تھا۔ حضرت صاحب گوشہ نشین تھے۔ عبادت اور تصنیف میں مشغول رہتے تھے۔

.... چند سال کے بعد مجھے خبر ملی کہ براہین احمدیہ مرزا صاحب نے چھپوا کر شائع فرما دی ہے۔ بندہ نے بھی ایک نسخہ خریدا۔ پھر عاجز نے چند امور کے لئے حضرت مرزا صاحب سے دعا منگوانے کے لئے خط لکھا جن میں سے ایک امر یہ بھی تھا۔ کہ دعا کرو مجھے خداتعالیٰ نیک اور صالح داماد عطاء فرماوے۔ اس کے جواب میں مجھے حضرت مرزا صاحب نے تحریر فرمایا۔ کہ میرا تعلق میری بیوی سے گویا نہ ہونے کی برابر ہے۔ اور میں اور نکاح کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے الہام فرمایا ہے۔ کہ جیسا تمہارا عمدہ خاندان ہے۔ ایسا ہی تم کو سادات کے عالیشان خاندان میں سے زوجہ عطا کروں گا۔ اور اس نکاح میں برکت ہوگی اور اس کا سب سامان میں خود بہم پہنچاؤں گا تمہیں کچھ تکلیف نہ ہوگی۔ یہ آپ کے خط کا خلاصہ ہے۔ بلفظہ یاد نہیں اور یہ بھی لکھا کہ آپ مجھ پر نیک ظنی کرکے اپنی لڑکی کا نکاح مجھ سے کر دیں اور تا تصفیہ اس امر کو مخفی رکھیں اور رد کرنے میں جلدی نہ کریں۔ مجھ کو یہ نہیں لکھا تھا کہ تمہارے ہاں یا دلی میں نکاح ہونے کا مجھے الہام ہوا ہے۔ لیکن بعض اپنے احباب کو اس سے بھی مطلع فرمایا۔ کہ دلی میں سادات کے خاندان میں میرا نکاح ہوگا۔ پہلے تو میں نے کچھ تامل کیا کیونکہ مرزا صاحب کی عمر زیادہ تھی۔ اور بیوی بچہ موجود تھے اور ہماری قوم کے بھی نہ تھے۔ مگر پھر حضرت مرزا صاحب کی نیکی اور نیک مزاجی پر نظر کر کے جس کا میں دل سے خواہاں تھا۔ میں نے اپنے دل میں مقرر کر لیا۔ کہ اسی نیک مرد سے میں اپنی دختر نیک اختر کا رشتہ کر دوں۔ نیز مجھے دلی کے لوگ اور وہاں کی عادات واطوار بالکل ناپسند تھے اور وہاں کے رسم ورواج سے سخت بیزار تھا۔ اس لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرتا تھا۔ کہ میرا مربی ومحسن مجھے کوئی نیک اور صالح داماد عطا فرماوے۔ یہ دعا میں نے بار بار اللہ تعالیٰ کی جناب میں کی آخر قبول ہوئی .... انجام کار 1985ء میں میں نے حضرت مرزا صاحب کو چپکے سے بلا بھیجا اور خواجہ میر درد صاحب کی مسجد میں بین العصر والمغرب اپنی دختر نیک اختر کا حضرت صاحب سے گیارہ سو روپیہ مہر کے بدلے نکاح کر دیا۔ نکاح کا خطبہ مولوی نذیر حسین صاحب محدث دہلوی نے پڑھا۔ وہ ڈولی میں بیٹھ کر تشریف لائے تھے۔ کیونکہ ضعف اور بڑھاپے کے باعث چل پھر نہیں سکتے تھے۔ عین موقع پر میں نے اپنے اور اپنی بیوی کے رشتہ داروں کو بلایا۔ اس لئے وہ کچھ کر نہ سکے۔ بعض نے تو گالیاں بھی دیں۔ اور بعض دانت پیس کر رہ گئے۔ جانبین سے کوئی تکلف عمل میں نہیں آیا۔ رسم و رسوم کا نام تک نہ تھا۔ ہر ایک کام سیدھا سادہ ہوا۔ میں نے جہیز کو صندوق میں بند کر کے کنجی مرزا صاحب کو دے دی اور لڑکی کو چپ چپاتے رخصت کر دیا۔ برخلاف اس کے ہمارے کنبہ میں لاکھ لاکھ مہر بندھا کرتا ہے اور دنیا کی ساری رسمیں جو خلاف شرع ہیں۔ ادا کی جاتی ہیں۔ الحمدللہ علیٰ ذالک کہ مروجہ بد رسوم میں سے ہمارے ہاں کوئی بھی نہیں ہوئی۔''

(''حیات ناصر'' صفحہ 6 تا 8 مؤلف حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بار اول دسمبر 1927ء ناشر ابوالخیر شیخ محمود احمد ناظم انوار احمدیہ بک ڈپو قادیان دارالامان)

قدؔرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

غزل

پل پل کیسے گزرا کیسے گزرے ماہ و سال
دل میں نہیں طاقت کہ سنائے ان لمحوں کا حال

دھڑک کر زور لگائے ہو نہ کبھی آزاد
دل کے گرد بُنا ہے کس نے غم کا پکا جال

سانجھ سویرے آس کا پنچھی اپنے پر پھیلائے
دور ہی ہوتا جائے ہر دم چاند کا اجلا تھال

دل نے آنسو دفن کئے دل میں۔ اور روئی آنکھ
دل کو دیا طعنہ آنکھوں نے کیا روئے کنگال

وہ آئیں تو دن نکلے دل ہنسنا سیکھے پھر سے
اب تو لپٹ رہے ہیں دل سے رات کے کالے بال

دل نے مجھے سمجھایا ہے خود اپنے درد سنبھال
مجھ میں نہیں طاقت کہ رکھوں ہر دم تیرا خیال

عظمتؔ جانے ہے کہ ان تک پہنچ نہ پائے پھر بھی
بلک بلک کر روز ہی روئے ہو جائے بے حال

ڈاکٹر فہمیدہ منیر عظمت

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ (4)

ایمسٹرڈیم میں نئے قطعہ زمین کا معائنہ، واقفین و واقفات نو کو ہدایات ۔ میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

13 / اکتوبر 2008ء

صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور نن سپیٹ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے مرکزی دفاتر ربوہ، لندن اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والی ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور حضور انور کی دیگر مختلف دفتری امور میں مصروفیت رہی۔

نئے قطعہ زمین کا معائنہ

ایمسٹرڈیم (Amsterdam) میں جماعت ہالینڈ نے اپنے سنٹر کے لئے اس سال اپریل 2008ء میں ایک قطعہ زمین جس پر بعض عمارات تعمیر شدہ ہیں خریدا ہے۔ پروگرام کے مطابق آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمانا تھا۔

دو بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ایمسٹرڈیم کے لئے روانگی ہوئی۔ نن سپیٹ سے ایمسٹرڈم کا فاصلہ 95 کلومیٹر ہے۔ قریباً 70 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد راستہ میں Almere شہر میں رک کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا جو جماعت احمدیہ Almere اپنی بیت کی تعمیر کے لئے خریدنا چاہتی ہے۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ پہنچے تو صدر جماعت Almere نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

اس پلاٹ کا رقبہ 500 مربع میٹر ہے اور Almere شہر کی کونسل نے یہاں بیت کی تعمیر کی اجازت بھی دی ہوئی ہے۔

Almere شہر صوبہ Flevoland میں واقع ہے اس شہر کو 1971ء میں سمندر کے ایک حصہ کو خشک کر کے آباد کیا گیا ہے۔ 37 سال قبل یہاں صرف سمندر تھا اور آج ایک خوبصورت شہر آباد ہے۔ یہ شہر قریباً ایک لاکھ 84 ہزار نفوس کو سموئے ہوئے ہے۔

یہاں Lelystad کے علاقہ میں سال 2007ء میں جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ اس مختصر عرصہ میں یہاں مقیم احمدی فیملیز کو بہت سی نشستیں منعقد کرنے اور مختلف لائبریریوں میں قرآن کریم کی نمائش اور بک سٹال لگانے کی توفیق ملی اور گزشتہ سال یہاں آٹھ بیعتیں بھی ہوئیں اور اب یہاں کی جماعت بیت کی تعمیر کا پروگرام بنا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس قطعہ زمین کا معائنہ فرماتے ہوئے دریافت فرمایا کہ کیا یہاں بیت کی تعمیر کی اجازت مل جائے گی۔ جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بتایا گیا کہ کونسل پہلے ہی اس علاقہ میں بیت کی تعمیر کی اجازت دے چکی ہے۔ حضور انور کی خدمت میں Almere شہر اور اس علاقہ کے نقشہ جات پیش کر کے اس قطعہ کی معین طور پر نشاندہی کی گئی۔ بعد از معائنہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب ہالینڈ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جو بھی اخراجات ہیں، اپنا بوجھ خود اٹھائیں، مرکز پر نظر نہ رکھیں۔ جو بھی خرچ ہے اپنے ریسورسز سے پورا کریں۔ 100 نمازیوں کے لئے بیت ہو۔ بعد میں حسب ضرورت توسیع ہو سکے۔ اس جگہ کے معائنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایمسٹرڈیم کے لئے روانہ ہوئے یہاں سے ایمسٹرڈیم کا فاصلہ 25 کلومیٹر ہے۔

سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت المحمود ایمسٹرڈیم تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت ایمسٹرڈیم مرد و خواتین اور بچوں، بوڑھوں نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچیاں اپنے اس نئے مرکز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پہلی بار آمد پر استقبالیہ گیت پیش کر رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اس قطعہ زمین پر موجود رہائشی عمارت میں تشریف لے گئے۔

اس قطعہ زمین کا مجموعی رقبہ 10 ہزار مربع میٹر ہے اور یہ 9 لاکھ 80 ہزار یورو میں خریدا گیا ہے۔ یہ قطعہ زمین ایمسٹرڈیم شہر کے کنارے ایمسٹرڈیم سے Volendam شہر کی طرف جانے والی مین روڈ Ring-10 پر واقع ہے۔ اس قطعہ زمین میں تین بیڈ روم اور ایک وسیع ڈرائنگ روم اور کچن اور باتھ روم کی سہولت پر مشتمل مکان بنا ہوا ہے۔ جس کا ایک علیحدہ خوبصورت لان ہے۔ اس رہائشی عمارت سے ملحقہ ایک ہال ہے جس کے ایک حصہ کو مردوں کے لئے نماز پڑھنے کے لئے تیار کیا ہے۔ جبکہ ایک حصہ کو بطور کچن استعمال میں لایا گیا ہے۔ کچھ فاصلہ پر ایک اور ہال بنا ہوا ہے جو خواتین کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ مین گیٹ سے اندر آتے ہوئے بائیں طرف ایک چھوٹا ہال ہے جو بطور دفتر اور ریسپشن استعمال کیا جائے گا۔

اس قطعہ زمین کے چاروں اطراف اونچے اونچے درخت ہیں۔ جن کی وجہ سے ایک قدرتی چار دیواری بنی ہوئی ہے اور ان درختوں کے باہر تین اطراف میں ایک نہر ہے جس کے اندر یہ قطعہ زمین گھرا ہوا ہے جبکہ ایک طرف سڑک ہے۔ یہاں سیب، ناشپاتی اور اخروٹ کے بہت سے درخت موجود ہیں۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ ہال میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں کے مربی سلسلہ حامد کریم محمود صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہاں سے قریب ترین احمدی کتنے فاصلہ پر رہتے ہیں۔ مربی سلسلہ نے بتایا کہ چار پانچ فیملیز دو سے تین کلومیٹر کے فاصلہ پر ہیں۔ دو سو پچاس افراد کی جماعت ہے جو لوگ زیادہ سے زیادہ دور ہیں وہ بیس اکیس کلومیٹر کے فاصلہ پر ہیں۔ یہاں پانچوں نمازیں ادا کی جاتی ہیں۔ رمضان المبارک میں نماز تراویح کا باقاعدہ اہتمام کیا گیا۔ مغرب پر حاضری بہتر ہوتی ہے۔ نماز جمعہ پر سب ہی آتے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا اور لجنہ کے ہال اور عمارات کے دیگر حصوں میں بھی تشریف لے گئے اور امیر صاحب ہالینڈ سے اس جگہ سے متعلق مختلف امور دریافت فرمائے۔

حضور انور نے شہتوت کا پودا لگایا اور فرمایا یہاں گرین ہاؤس بھی بنائیں۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہاں نرسری بنانے کا پروگرام ہے۔

بورکینا فاسو کے ایک احمدی سے ملاقات

بورکینا فاسو سے آئے ہوئے ایک احمدی دوست بھی اس موقع پر موجود تھے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سے دریافت فرمایا۔ یہاں کس طرح آئے، کیا کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دس سال قبل بورکینا فاسو میں احمدی ہوا تھا۔ بچے احمدی ہیں لیکن بیوی احمدی نہیں ہے۔ آرٹسٹ ہوں۔ جس سال حضور انور بورکینا فاسو گئے۔ میں اسی سال ہالینڈ آیا تھا۔ وہاں بورکینا فاسو میں حضور سے ملاقات نہ ہو سکی۔ آج اللہ تعالیٰ نے یہاں ملاقات کے سامان کر دیئے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ جماعت ایمسٹرڈیم نے چائے اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے عمارت کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے اور چائے نوش فرمائی۔

گروپ فوٹوز

پانچ بجکر دس منٹ پر حضور انور رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے اور مجلس عاملہ ایمسٹرڈیم اور اس نئی جگہ پر وقار عمل کرنے والے احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

نن سپیٹ کے لئے روانگی

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور یہاں سے واپس نن سپیٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ واپسی کے لئے جو راستہ اختیار کیا گیا اس میں 35 کلومیٹر کی سڑک ایسی تھی جو سمندر کے درمیان میں بنائی گئی ہے۔ دونوں طرف تا حد نگاہ سمندر ہے اور درمیان میں دو رویہ سڑک تعمیر کی گئی ہے۔ پل نہیں بنایا گیا ہے بلکہ سمندر کی سطح سے بھرتی، پتھر وغیرہ ڈال کر اور سطح سمندر کے اوپر لا کر باقاعدہ یہ سڑک تعمیر ہوئی ہے اور یہ دنیا کے عجائبات میں سے ایک عجوبہ ہے۔

ملاقاتیں

سات بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نن سپیٹ (Nunspeet) پہنچے۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ہالینڈ کی جماعتوں نن سپیٹ، ڈن بوس، اینڈ ہوفن، ایمسٹرڈیم Zoost، ایمسٹرڈیم ایٹیلفین، ایمسٹرڈیم سنٹرم، آرنہم، Lelystad سے آنے والی 44 فیملیز کے علاوہ دس افراد نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ مجموعی طور پر دو صد کے قریب افراد نے شرف ملاقات پایا۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

14 / اکتوبر 2008ء

صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

بعداز سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج پروگرام کے مطابق واقفات نو اور واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاسوں کا پروگرام تھا۔

واقفات نو کی کلاس

چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لائے جہاں واقفات نو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا عزیزہ شمائلہ مدحت نے تلاوت قرآن کریم پیش کی اور بعدازاں اس کا ڈچ ترجمہ پیش کیا۔ عزیزہ حامدہ طاہر نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ عطیہ ناصر اور فریدہ صبا بھٹی دونوں نے مل کر نعت

عليك الصلوٰة عليك السلام

پیش کی اور اس کا ڈچ ترجمہ پیش کیا اور عزیزہ ثوبیہ لغاری نے خلافت کے موضوع پر ایک نظم

مسیحا کی آمد نے باندھا سماں
روشن ہوا اس سے سارا جہاں
کلی ہے خلافت کی اس کی کھلی
جس نے چاہا اسے خوشبو اس کی ملی

پیش کی۔ یہ نظم امیر صاحب ہالینڈ کی اہلیہ سفینہ فرحانن صاحبہ نے لکھی تھی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ 15 سال سے بڑی کون ہیں۔ جو پندرہ سال سے اوپر ہیں کیا انہوں نے اپنا وقف جاری رکھنے کا فارم پُر کر دیا ہے۔ سب بچیوں نے ہاں میں جواب دیا۔ اس کلاس میں آٹھ سال سے بڑی عمر کی بچیوں نے حصہ لیا۔

حضور انور نے بچیوں کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ تم عام بچیوں کی طرح نہیں ہو تمہارا لباس اچھا ہونا چاہئے، کوٹ پہننا ہے اور جینز نہیں پہننی۔ اگر پہننی ہے تو پھر اوپر لمبی قمیص پہنیں۔ دوسروں سے الگ نظر آئیں۔ سر اچھی طرح ڈھکا ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی بچیوں سے دریافت فرمایا کہ وہ کیا پڑھ رہی ہیں۔ ایک بچی نے بتایا کہ Mouth Hygine کا کورس اگلے سال شروع کرے گی۔ ایک بچی نے بتایا کہ اس کا ہائی سکول کا آخری سال ہے۔

ایک چھوٹی بچی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خط پیش کیا اور کہا کہ میں پڑھ نہیں سکتی۔ حضور پڑھ کر سنائیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ تو ڈچ لکھی ہوئی ہے میں تو نہیں پڑھ سکتا۔ پھر اس بچی نے ایک پہیلی بوجھنے کا کہا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا کہ خود ہی جواب دے دو۔

اس کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔ چھ بجکر بیس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

واقفین نو کی کلاس

اس کے بعد چھ بجکر پچیس منٹ پر واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز عزیزم توصیف احمد کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر خود ہی اس کا ڈچ ترجمہ پیش کیا۔ عزیزم نور احمد رضا نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

عزیزم عمر احمد مظہر نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ 15 سال اور اس سے اوپر کے بچے کون کون سے ہیں اور کالج یا یونیورسٹی میں جانے والے کون ہیں؟ ایک بچے نے بتایا کہ یونیورسٹی میں ہوں اور کمپیوٹر سائنس کر رہا ہوں۔ ایک طالبعلم نے بتایا کہ یونیورسٹی میں ہوں اور مکینیکل انجینئرنگ کر رہا ہوں۔ حضور انور نے اسے فرمایا کہ سول انجینئرنگ کیوں نہیں کرتے۔ موصوف نے کہا کہ میں اس بارہ میں سوچ رہا تھا۔ حضور انور نے فرمایا اگر دلچسپی ہے تو سول انجینئرنگ کرلو۔ حضور انور نے فرمایا جو بھی یونیورسٹی جا رہے ہیں اور ان کے پاس دو تین چائس ہیں تو وہ پوچھ لیا کریں اور راہنمائی لے لیا کریں۔ جو میڈیسن کر رہے ہیں اور جب وہ فائنل ایئر میں پہنچیں اور سپیشلائزیشن کرنے کے لئے کسی فیلڈ کا انتخاب کرنا ہے تو اس وقت پوچھ لیا کریں کہ کس فیلڈ میں سپیشلائزیشن کروں۔ ایک بچے نے بتایا کہ ابھی کالج جانا ہے اور اس کے بعد میڈیسن پڑھنی ہے۔ ایک نے بتایا کہ Law پڑھنا ہے۔ ایک بچے نے عرض کی ٹیکنیکل کالج کے آخری سال میں ہوں۔ ایک بچے نے بتایا کہ میڈیکل سائنس پڑھ رہا ہوں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا جو بچے 15 سال یا اس سے اوپر کے ہیں کیا انہوں نے اپنا وقف فارم پُر کر دیا ہے کہ اپنا وقف جاری رکھنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا نمازیں باقاعدہ پڑھتے ہو، پانچوں نمازیں پڑھا کرو، قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کیا کرو، جو بچے بڑے ہو گئے ہیں وہ تلاوت کے ساتھ ساتھ ترجمہ پڑھنا شروع کر دیں۔

حضور انور نے بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ سکول کالج جاتے ہو اور پھر گھر آجاتے ہو باہر ادھر ادھر زیادہ پھرتے تو نہیں۔ تو اس پر بچوں نے عرض کیا کہ گھر آجاتے ہیں۔ فرمایا ٹھیک ہے گھر رہتے ہو۔

اس کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں میں تحائف تقسیم کئے۔ چھ بجکر پینتالیس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

باربی کیو

آج شام کو مقامی انتظامیہ نے شام کے کھانے کے لئے باربی کیو (BBQ) کا انتظام کیا تھا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پروگرام میں شرکت فرمائی۔ خواتین کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا جہاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے شرکت فرمائی۔

کھانے کے دوران ایک بچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس اپنی پلیٹ لے کر آیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس کی پلیٹ میں چند کباب اور تکے ڈال کر اس کو دیئے اور اس نے واپس آکر بخوشی یہ تبرک اپنے ساتھیوں میں تقسیم کیا۔

اس پروگرام کے آخر پر جلسہ سالانہ ہالینڈ کے ناظمین، نائب ناظمین، جملہ کارکنان، نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران، نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ، ضیافت ٹیم اور سیکیورٹی ٹیم نے باری باری گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ آخر پر ان احباب کی تصویر ہوئی جو کسی بھی تصویر میں شامل نہیں ہو سکے تھے۔

تصاویر کے اس پروگرام کے بعد پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

اخبار Nunspeter Post نے اپنی ہفتہ وار اشاعت میں جماعت احمدیہ ہالینڈ کے اس جلسہ سالانہ کی پورے صفحہ پر کوریج دی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ پر اختتامی خطاب فرماتے ہوئے، ایک بڑی تصویر شائع کی۔ اس کے علاوہ جلسہ کے سامعین اور طلباء کو ایوارڈ دیئے جانے کی تقریب کی تصاویر بھی شائع کیں۔ علاوہ ازیں نن سپیٹ مشن ہاؤس کے دو مختلف مناظر شائع کئے۔

اس اخبار نے ان تصاویر کی اشاعت کے ساتھ ''نن سپیٹ میں مذاہب''۔ ''خلیفہ کا دورہ جماعت احمدیہ'' کے عنوان کے تحت لکھا کہ

گزشتہ اختتام ہفتہ مشن ہاؤس میں سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ خلافت جماعت احمدیہ کے قیام کی صد سالہ تقریبات کا حصہ تھا۔ اس جلسہ میں ایک نہایت خاص اور قابل احترام شخصیت شامل تھی جو کہ پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد ہیں۔ مشن ہاؤس کے اردگرد جشن کا سماں تھا۔ جماعت کے افراد دور و نزدیک سے یہاں جمع ہوئے تھے۔ ایک بڑی تعداد میں نوجوانوں کو ان کی خصوصی تعلیمی کارکردگی کی بناء پر اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا عنوان دیتے ہوئے لکھا۔

احمدیہ...... جماعت ہالینڈ کا نیشنل مرکز بیت النور روشنی کا گھر ہے۔ 1985ء سے Groene Laantje 20 نن سپیٹ میں قائم ہے۔...... ساری دنیا میں اس کے تقریباً دوصد ملین ارکان ہیں جو کہ 191 ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ ایک جانا پہچانا ماضی رکھنے والی، پھلتی پھولتی جماعت ہے۔ اخبار نے لکھا حضرت مرزا غلام احمد نے انڈیا میں اس جماعت کی بنیاد رکھی۔ آپ نے 1891ء میں خدا تعالیٰ سے الہام پا کر دعویٰ کیا کہ آپ ہی موعود مہدی و مسیح ہیں......۔

آپ نے کوئی نیا دین متعارف نہیں کروایا بلکہ آپ کا مشن ...... کو اس کی خالص حالت میں دوبارہ زندہ کرنا تھا جس کی بنیاد قرآنی تعلیمات پر ہے جو کہ کسی بھی سیاسی اغراض، بنیاد پرستی یا تشدد کی آمیزش سے پاک ہیں۔ آپ اس بات پر یقین رکھتے تھے کہ تمام ادیان بنیادی طور پر سچائی پر قائم ہوئے تھے......

آپ کی وفات کے بعد جماعت کی روحانی قیادت منتخب خلیفہ کے ہاتھوں میں آئی۔ حضرت مرزا مسرور احمد جماعت کے موجود راہنما ہیں۔ آپ 2003ء میں جماعت کے روحانی پیشوا بنے۔

اخبار نے مزید لکھا کہ ہالینڈ کی سب سے پہلی (بیت) 1955ء میں احمدیہ...... جماعت نے ڈین ہاگ (دی ہیگ) میں بنائی۔ اس بیت کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جماعت کی خواتین ممبرات کے چندوں سے بنائی گئی تھی جو کہ انہوں نے اپنی جائیدادیں اور زیورات بیچ کر ادا کئے تھے۔ یہ ایک بہت عظیم الشان کارنامہ تھا کیونکہ اکثر خواتین کے پاس ملازمتیں بھی نہ تھیں۔

نن سپیٹ میں Groene Laantje 20 پر قائم روشنی کا گھر (بیت) نہیں بلکہ (دعوت الی اللہ) کا سنٹر ہے۔ ہالینڈ میں احمدیہ...... جماعت 16 مقامی جماعتوں پر مشتمل ہے۔

احمدیہ جماعت کے ارکان دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کو بھی عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان کی تعلیم یہ ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔ جماعت احمدیہ کی بنیاد قرآن کی تعلیمات پر ہے۔ جس میں حال اور مستقبل کے تمام مسائل کا حل موجود ہے۔

جماعت نے قرآن کریم کے ستر زبانوں میں تراجم کئے ہیں۔ جس میں ڈچ اور Braille بھی شامل ہے۔ جماعت کے کاموں اور مقاصد کے بارہ میں مزید معلومات ویب سائٹ

www.ahmadiyya-islam.nl

سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

جلسہ سالانہ یو۔کے 2008ء کے تاثرات کی ایک جھلک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ یو۔کے 2008ء جو کہ صد سالہ خلافت جوبلی کا جلسہ سالانہ بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی کامیاب رہا۔ اس میں حاضری 40 ہزار کے قریب تھی۔

ہر سال جوق درجوق شمع خلافت کے پروانے ہزاروں میلوں کا سفر طے کر کے اپنے پیارے خلیفہ کے آستانہ پر حاضری دیتے ہیں۔ دن رات جہازوں، ٹرینوں، بسوں کے ذریعہ اور راستے بھر کی تکلیفوں کو راحت سمجھتے ہوئے اپنے آقا کے دیدار کے لئے پہنچ جاتے ہیں۔ اس عاجز بندہ کو بھی جلسہ سالانہ میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی کیونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ اس کی بنیاد آپ نے 1891ء میں رکھی۔ جس میں صرف 75 افراد جماعت کی حاضری تھی۔ اللہ تعالیٰ نے بہت برکت ڈالی اور آج دنیا بھر کے ممالک میں احمدیت کے عظیم الشان روحانی جلسہ سالانہ ہورہے ہیں۔ ان جلسہ جات میں صدر مملکت وزیراعظم کئی وزیر کئی ممبرز آف پارلیمنٹ اور بادشاہ الغرض بڑے بڑے لیڈرز شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی برکات حاصل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال یعنی 2008ء میں غانا، بینن، نائیجیریا، امریکہ، کینیڈا، یو۔کے اور جرمنی کے جلسوں میں پیارے آقا خود تشریف لے گئے ہر جلسہ میں ہزاروں کی حاضری تھی۔ جلسہ سالانہ کا جب خاکسار نے پروگرام بنایا تو اتنی زیادہ خوشی تھی کہ بیان سے باہر تھی۔ خاکسار مورخہ 10 جولائی 2008ء کو لندن پہنچا اور سیدھا عشاء کی نماز کے لئے بیت الفضل پہنچا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی امامت میں پہلی صف میں جگہ مل گئی اور حضور کی ایک جھلک دیکھنے سے سارے سفر کی تھکن دور ہوگئی۔ پھر روزانہ ہی معمول بن گیا۔ ایک آدھ گھنٹہ پہلے چلا جاتا اور حضور کے قریب میں جگہ مل جاتی۔ نماز کے بعد اسی دن ملاقات کے لئے درخواست دی۔ جو کہ ازراہ شفقت حضور اقدس نے منظور فرمائی اور ملاقات کے لئے 16 جولائی کی تاریخ ملی۔ مورخہ 12 جولائی 2008ء کو خاکسار کو عالمی خلافت جوبلی مشاعرہ میں بھی شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خلافت احمدیہ کو ایک صدی پوری ہوچکی ہے۔ جماعت احمدیہ اظہار تشکر کے طور پر دنیا کے مختلف ممالک میں مشاعرہ کی تقاریب منعقد کرتی ہے۔ چنانچہ ان تقریبات کو مزید بابرکت بنانے کے لئے سیرت النبیؐ کے اجلاسات کے علاوہ نعتیہ مشاعروں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے اس کی یہ بھی کڑی تھی کہ بیت الفتوح کے نور ہال میں یہ مشاعرہ منعقد ہوا۔

مورخہ 16 جولائی 2008ء کا دن آ گیا جس کے لئے بے چینی سے انتظار تھا کہ کب حضور سے ملاقات ہوگی۔ ویسے تو روزانہ نمازوں میں حضور انور کا چہرہ مبارک دیکھنے کی سعادت حاصل ہوتی رہی۔ لیکن حضور سے ملاقات کی خوشی کی اور ہی بات تھی۔ حضور انور کے پاس جانے سے پہلے دل اتنی زور سے دھڑک رہا تھا۔ یوں لگ رہا تھا کہ خوشی کے مارے کہیں پھٹ ہی نہ جائے۔

السلام علیکم اور خیریت کے بعد حضور نے فرمایا کہ آپ تو رانا صاحب پانچ چھ دن سے آئے ہوئے ہیں عرض کیا کہ 10 جولائی کو آیا ہوں۔ مزید حضور نے فرمایا آپ کی یہ بات پسند آئی کہ آپ احباب جماعت سے فوت شدگان اور بیماروں کی دعا کے لئے اطلاع بھجواتے ہیں۔ اس طرح اتنی جلد کہیں سے خبر نہیں ملتی۔ مثلاً مکرم راجہ غالب احمد صاحب کی بیگم وفات پاگئیں ہیں۔ آپ کی اطلاع سے معلوم ہوا۔ ان کو اظہار افسوس کا موقعہ مل گیا۔ خلافت کی کیا کیا برکات ہیں۔ جس جماعت میں کروڑوں احمدی ہوں۔ کتنی بڑی بات ہے کہ پیارے آقا کا جماعت کے ہر فرد سے پیار ہے۔

جلسہ سالانہ یو۔کے کا انعقاد حدیقۃ المہدی میں تھا۔ حضور اقدس انتظامات کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ خاکسار کو اس میں بھی حاضر ہونے کی سعادت ملی۔ حضور اقدس نے سارے انتظامات کو تسلی بخش پایا اور جلسہ کی کامیابی، موسم اچھا رہنے اور احباب جماعت کی خیریت کے لئے دعائیں کیں۔ خاکسار کو بھی قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ مورخہ 24 جولائی 2008ء کو بیت السبوح میں ایک عالمی تربیتی سیمینار میں شامل ہونے کی سعادت ملی۔ جس میں دنیا بھر سے مشنری تشریف لائے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے اپنے تجربے بتائے۔ جو کہ دلچسپی کا باعث رہے اور ان سے ایمان میں اضافہ ہوا۔

خاکسار نے پہلے کرسی کا پاس بنوایا ہوا تھا مگر پھر کرسی چھوڑ کر گرین ایریا میں بیٹھ گیا۔ یہاں سے حضور پُرنور کو قریب سے دیکھ سکا اور حضور کی شفقت بھری نظریں خاکسار پر پڑتی رہیں۔ وہ نورانی چہرہ جس کو دیکھنے کے لئے ہزاروں میلوں سے حاضر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تینوں دن جلسہ سالانہ کی کارروائی سنتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس مجلس کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں جس میں اللہ اور اس کے رسول کا ذکر ہو اور وہ فرشتے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور اس بابرکت مجلس کا ذکر کرتے ہیں۔ ایسی مجلس میں تمام شامل ہونے والے بندوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والی برکتوں سے نوازتا ہے۔ کوئی اتفاق سے بھی اس میں شامل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنی برکات سے نوازتا ہے۔ جلسہ کیا تھا، ہر طرف خداتعالیٰ کے پیارے بندے نظر آتے تے۔ جلسہ کے آخر میں حضور نے پُرسوز دعا کروائی۔ حضرت مسیح موعود نے ہر اس احمدی کے لئے دعائیں کی ہوئی ہیں جو اس میں شامل ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہر یک صاحب جو اس للّہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خداتعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم وغم دور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل ورحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ کو ہی ہے۔ آمین ثم آمین

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 282)

جلسہ تو گزر گیا لیکن اس کی یاد دل میں گھر بنا چکی ہے۔ انسان ان سنہری لمحات کو کیسے بھول سکتا ہے۔

تبصرہ

''دشتِ تمنا''۔ ''کچھ تلاطم کی اب ہم کو پرواہ نہیں''

ڈاکٹر فہمیدہ منیر کے 2 مجموعہ ہائے کلام

حال ہی میں ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ کے 4 شعری مجموعے منظر عام پر آ چکے ہیں۔ ''اک حرفِ رسا''۔ ''دشتِ تمنا''۔ ''کچھ تلاطم کی اب ہم کو پرواہ نہیں'' اور۔ ''احساس کے آنچل تلے''۔ موجودہ چار مجموعوں کے علاوہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر کی شاعری کے دو مجموعے ''پریم سندسیہ'' 1989ء میں اور ''بکھری ریت پر چاند کی کرنیں'' 1991ء میں شائع ہو چکے ہیں۔ کسی احمدی خاتون کے 6 شعری مجموعے چھپ جانے کا اعزاز میرے خیال میں صرف ڈاکٹر فہمیدہ منیر کے حصے میں ہی آتا ہے۔ ڈاکٹر فہمیدہ منیر کراچی میں پیدا ہوئیں۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور سے ایم۔بی۔ایس کرنے کے بعد سپشلائیزیشن کے لئے U.K کا ارادہ کیا اور ابتدائی تیاریاں بھی شروع کر دی تھیں کہ الفضل میں شائع شدہ تحریک لیڈی ڈاکٹرز برائے فضل عمر ہسپتال کے لئے والد صاحب کے مشورہ سے تیاری کر لی اور ربوہ کو اپنا مسکن بنالیا۔ فضل عمر ہسپتال میں آپ نے 1988ء تک کام کیا اور بعد میں آپ نے ذاتی کلینک بنا لیا اور میڈیکل پریکٹس جاری رکھی۔ قریباً ایک سال سے اب آپ کراچی میں مقیم ہیں۔ قریباً تمام فرائض سے سبکدوش ہوکر اب پوری توجہ سے اپنے کلام کی اشاعت میں منہمک ہیں۔ پیرانہ سالی میں بیک وقت 4 مجموعوں کی اشاعت دیکھ کر آپ کی ہمت کی داد نہ دینا ادبی ناانصافی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی صحت اور ہمت میں برکت دے۔

مجموعے ''دشتِ تمنا'' میں شامل ساری نظمیں بچوں کے لئے ہیں۔ بچوں کے لئے نثر یا نظم میں لکھنا خاصا مشکل کام ہے۔ مگر محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر نے بڑی کامیابی سے بچوں کی ذہنی سوچ اور خیالات کو مدنظر رکھتے ہوئے نظمیں لکھی ہیں۔

''دشتِ تمنا'' میں پانچ نظمیں تو اطفال و ناصرات کے پسندیدہ موضوع ''عید'' کے حوالہ سے لکھی ہیں۔ بچوں کے لئے دو مزاحیہ مشاعرے بھی کتاب میں شامل ہیں۔ حمد اور نعت کے بعد بچوں کی تربیت کے لئے نظم ''میری دعا'' ہے نیز ''جہد مسلسل'' میں بچوں کو محنت اور کوشش کی تلقین کی گئی ہے۔ زیر تبصرہ دوسری کتاب ''کچھ تلاطم کی اب ہم کو پرواہ نہیں'' ہے۔ اس مجموعے کے ''عرض حال'' میں ڈاکٹر فہمیدہ منیر لکھتی ہیں:۔

''وہ شاعری جو احمدیت کے جذبہ سے خالی ہو، نہ مجھ سے کبھی ہوئی ہے اور نہ ہی ممکن ہے کہ آئندہ ہو سکے۔ مجھے یقین ہے کہ جماعت کے دوسرے شعراء بھی اسی کے مصداق ہوں گے۔'' فہمیدہ منیر صاحبہ کی شاعری میں جماعت اور خلافت سے وابستگی کا عنصر بدرجہ اَتم پایا جاتا ہے، مجموعے میں شامل نظمیں اس کا واضح ثبوت ہیں۔ نہ صرف نظمیں بلکہ غزلوں میں بھی یہی جذبہ اور مضمون جھلکتا ہے۔ ڈاکٹر فہمیدہ منیر کی شاعری سے چند اشعار پیش ہیں:۔

من دیپ جلا کر گلیوں میں ہم روز اجالا کرتے ہیں
دل کی ضد ہے تم آ جاؤ اب بات نہیں کل پرسوں کی

دلوں کا ہر اک کواڑ ہے وا، قرابتوں کے ندیم آ جا
کھڑا ہے راہوں پہ آج عظمت ہر ایک گھر کا مکین کہنا

مکتبِ عشق میں اک عرض گزاری جائے
آخری عمر میں تقدیر سنواری جائے
اور کچھ بھی نہیں، بس ایک فقط حرفِ دعا
بھیک مل جائے ترے در سے بھکاری جائے

کوتاہی مانگنے میں کہیں ہو گئی ضرور
ممکن نہیں دعاؤں میں کوئی اثر نہ ہو

نظم ''فیصلہ'' کا یہ بند ملاحظہ ہو۔ ڈاکٹر فہمیدہ کا خیال ہے کہ بات دلائل اور نظائر سے آگے نکل گئی ہے اسی لئے وہ اپنے رب سے التجا کر رہی ہیں:

حق و باطل میں اب معرکہ ہے خدا
اب دکھا پھر کوئی معجزہ اے خدا
فیصلہ، فیصلہ، فیصلہ، فیصلہ

بچوں کے لئے نظموں پر مشتمل مجموعہ ''دشتِ تمنا'' نیز حمد۔ نعت، جماعتی نظموں اور غزلوں پر مشتمل اڑھائی سو صفحات سے زائد ضخیم مجموعہ ''کچھ تلاطم کی اب ہم کو پرواہ نہیں''۔ جماعت احمدیہ کے شعری ادب میں مفید اضافہ ہے۔ امید ہے قارئین بھی پسند کریں گے۔

(الف۔ن۔ع)

مکرم پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب کا ذکر خیر

مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب کو اپنی ہوش میں جب بھی دیکھا انہیں کام میں مصروف پایا۔ فارغ بیٹھنا انہیں آتا ہی نہیں تھا۔ محلّہ داری تھی۔ محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں ان کے ''آشیانہ'' میں اکثر آنا جانا رہتا تھا کہ ان کے بیٹوں سے دوستی اور کالج میں ہم جماعتی کا تعلق تھا۔ ان کا سب سے چھوٹا بیٹا عزیزم ڈاکٹر احسان اللہ قریشی تو ہمارا شاگرد ہوا۔ وہ اسی کے ہاں بسلسلہ ملاقات لاہور گئے ہوئے تھے کہ وقت موعود آ گیا۔ دو چار دن کی بیماری میں جاں جانِ آفریں کے سپرد کر دی اور مسلسل پینیسٹھ سال تک سلسلہ کی انتھک خدمت کرنے والے اس مخلص کارکن نے بہشتی مقبرہ کی مٹی اوڑھ لی۔ نوے برس سے زیادہ عمر پائی اور اما ماینفع الناس کے مصداق ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین اصطلاحی طور پر واقف زندگی نہیں تھے مگر عملاً واقفین زندگی جیسی ثابت قدمی اور اولوالعزمی دکھائی۔ 1939ء سے لے کر 2003ء تک خدمت پر مستعد رہے۔ نوے برس کی عمر میں حضرت صاحب نے انہیں فارغ کیا تھا کہ کچھ آرام بھی کر لیں۔ قریشی صاحب نے مستقل آرام اختیار کر لیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔

سلسلہ کے کارکنوں کا دوسری دنیا کے کارکنوں سے یہی امتیاز نمایاں ہے کہ ان کے ہاں نام ونمود کی خواہش کی ملونی نہیں ہوتی بس اخلاص و وفاداری سے سلسلہ کی خدمت کرنا مقصود ہوتا ہے۔ چند برس پہلے قریشی صاحب قبلہ کا ایک خط میرے نام سویڈن میں آیا کہ ''عزیزم تم میرے بچوں جیسے ہو اور انہی کی طرح مجھے عزیز ہو اس لئے میں اپنی زندگی کا ایک راز تمہیں بتا رہا ہوں اس کو میرے مرنے کے بعد اپنے کسی مضمون کے ذریعہ دنیا کو بتا دینا میری زندگی میں کسی سے اس کا ذکر نہ کرنا کیونکہ اس بات سے نمائش ونمود وخودستائی کا پہلو نکلتا ہے۔'' میں نے خط پڑھا تو دنگ رہ گیا۔ اللہ تعالیٰ نے سلسلہ کو کیسے کیسے کارکن دے رکھے ہیں کہ انہیں نام ونمود سے اتنی بے رغبتی اور بے اعتنائی ہے۔ میں نے اس بات کا اب تک کسی سے ذکر تک نہیں کیا تھا۔ جب ان کی وفات کی خبر ملی تو پہلی بار اپنے دوست کرنل راجہ محمد اسلم سے ذکر کیا۔ انہیں بھی حیرت ہوئی کہ عجیب لوگ ہیں ایک ادنیٰ سی خدمت کی اخفاء پر بھی انہیں کتنا اصرار ہے مبادا کوئی اسے نمود وخودستائی پر محمول کرے۔ جی تو چاہتا تھا کہ قریشی صاحب کا وہ خط من وعن درج کر دیتا مگر باوجود تلاش کے وہ خط دستیاب نہیں ہوا۔ کھویا تو یقیناً نہیں گیا کہیں زیادہ ہی سنبھالا گیا ہے۔ سویڈن سے کینیڈا آتے ہوئے بعض کاغذات کو سینت سنبھال کر منگوایا تھا شاید ان میں کہیں سویڈن میں پڑا رہ گیا ہے۔

بہرحال قریشی صاحب قبلہ کی خواہش کے احترام میں ان کی آنکھیں بند ہو جانے کے بعد ان کی اس خدمت کا تذکرہ کر رہا ہوں۔ میں نے قریشی صاحب سے وعدہ لے لیا تھا کہ اگر وقت ان سے پہلے آ گیا تو وہ خود اس راز کو دنیا کے سامنے ضرور بیان کر دیں گے۔

مگر اب یہ ذمہ داری مجھ پر آن پڑی ہے۔ قریشی صاحب نے لکھا تھا کہ تقسیم ملک کے وقت جب حضرت مصلح موعود اکابر جماعت کے پیہم اصرار پر قادیان سے ہجرت پر آمادہ ہوئے تو قریشی صاحب کو یاد فرمایا اور ان سے کہا کہ

''مجھ پر سب سے زیادہ بوجھ اس بات کا ہے کہ جماعت کے افراد نے جماعت کے پاس اپنی جو امانتیں رکھوا رکھی ہیں وہ ضائع نہ ہوں۔ اس لئے میں یہ فرض آپ کے ذمہ لگا رہا ہوں کہ شب و روز محنت کر کے امانتوں کا پورا حساب کتاب اور ریکارڈ تیار کریں اور جب تک یہ سارا کام مکمل نہ ہو جائے قادیان نہ چھوڑیں۔ کام مکمل کر کے مجھے مطلع کریں میں آپ کے انخلاء کا انتظام کروں گا مگر یاد رہے کہ کام مکمل کئے بغیر اپنی جگہ نہیں چھوڑنی!''

قریشی صاحب کہتے ہیں اس زمانہ میں کوئی فوٹو کاپیوں کا انتظام تو ہوتا نہیں تھا ایک ایک کاغذ، رجسٹر، حساب آمد وخرچ کا پورا ریکارڈ ہاتھ سے تیار کیا گیا اور اس میں کئی دن لگ گئے۔ روپیہ اس ریکارڈ کے مطابق تھا۔ جب ریکارڈ مکمل ہو گیا تو قریشی صاحب کو مع اس روپیہ کے 26/ اگست 1947ء کو ہوائی جہاز سے قادیان سے لاہور آنے کی اجازت ملی۔ قریشی صاحب نے لکھا تھا کہ میرے اہل وعیال اور بچے قادیان سے کیسے لاہور پہنچے مجھے کوئی خبر نہیں یہ سارا انتظام جماعت نے کیا تھا ان کے سپرد ایک ہی کام تھا اور وہ اس کام میں مصروف رہے۔ جب کام مکمل ہو گیا اور جماعت کی امانتوں کی حفاظت کا یقین ہو گیا تو انہیں قادیان سے روانہ ہونے کی اجازت ملی اور ان کے لئے ہوائی جہاز سے انخلاء کا انتظام کیا گیا کیونکہ ان کے پاس جماعت کی امانتوں کا روپیہ تھا۔ لاہور پہنچنے کے فوراً بعد رتن باغ میں حضرت صاحب کی خدمت میں حاضری دی اور رپورٹ پیش کی۔ حضرت صاحب اس کام کے بخیر وخوبی مکمل ہو جانے پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ میں گر گئے اور فرمایا الحمد للہ میرے سر سے ایک بڑا بوجھ اتر گیا ہے۔ قریشی صاحب کو ارشاد ہوا کہ امانت کے سارے روپے اور ریکارڈ لے کر شیخ بشیر احمد صاحب کی کوٹھی 13 ٹمپل روڈ لاہور پر چلے جائیں اور دفتر امانت کھول دیں تا کہ جس جس کو اپنی امانت کا روپیہ درکار ہو وہ وہاں سے حاصل کر سکے۔ چنانچہ قریشی صاحب وہاں پہنچے۔

مکان مہمانوں مہاجروں سے پٹا پڑا تھا اس میں کوئی جگہ میسر نہ تھی ایک غسل خانہ انہیں ملا اس میں اپنا دفتر کھول کر بیٹھ گئے۔ کسی کو پتہ نہ تھا کہ اس غسل خانہ کے اندر جماعت کی امانتوں کا ڈھیروں روپیہ لئے ہوئے ایک بے سروسامان اور نہتا شخص بیٹھا ہوا ہے۔ کسی کو امانتوں کے سلسلہ میں ایک پائی کا نقصان بھی نہیں ہوا اور جس کو جس وقت ضرورت پڑی اس کی امانت کا روپیہ فوراً بلا توقف ادا کر دیا گیا۔ قریشی صاحب کا کہنا ہے کہ میرے لئے راتوں کو سونا حرام ہو گیا تھا کہ اتنا روپیہ میرے پاس یونہی کپڑوں میں لپٹا رکھا ہے کوئی نقصان ہو گیا تو حضرت صاحب کو کیا منہ دکھاؤں گا مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے اخلاص کی لاج رکھی اور انہیں کسی آزمائش میں نہیں ڈالا۔ کہتے ہیں جب حالات روبراہ ہو گئے تو دوسرے کارکن ان کے کام میں شریک ہو گئے دفتر باقاعدہ وجود میں آ گئے اور کام اپنی رفتار سے ہونے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مشکل وقت میں یہ مشکل خدمت مجھ سے لینا تھی اسی نے اس خدمت کے کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ خط کے آخر میں قریشی صاحب نے لکھا تھا کہ

''میں نے اس بات کا ذکر کسی سے کبھی نہیں کیا کیونکہ حضرت صاحب کی طرف سے پورے اخفاء کی ہدایت تھی اور اب بھی تمہیں اس لئے لکھ رہا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد میری اس حقیر سی خدمت کا تذکرہ کسی مضمون میں کر دینا تا کہ اس خدمت کا ریکارڈ سلسلہ کی تاریخ میں محفوظ ہو جائے۔''

میں بھی اس مخلص خادم کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے ان کے ارشاد کی تعمیل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص اور بے لوث خادم کی خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ آمین

میرے لئے تو یہ ساری بات ہی نئی تھی۔ اتنا تو سن رکھا تھا کہ قادیان سے امانتوں کا سارا حساب کتاب اور روپیہ حفاظت سے پاکستان منتقل کر لیا گیا تھا مگر یہ کام کیسے ہوا تھا اور کس نے کیا تھا اس کا علم قبلہ قریشی صاحب کے خط سے ہوا تھا۔ اتفاق یوں ہوا کہ امریکہ سے میری بیٹی نصیرہ فدا کے خسر جناب عبدالکریم ہمارے ہاں کسی کام سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان سے معلوم ہوا کہ وہ قادیان کے زمانہ میں دفتر امانت میں کام کرتے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ تقسیم ملک کے وقت امانتوں کا ریکارڈ اور پیسہ کیسے محفوظ رہا؟ جب میں نے نام لئے بغیر اپنی معلومات کا اظہار کیا تو وہ دنگ رہ گئے کہنے لگے مگر تمہیں ان ساری تفصیلات کا اتنی صفائی اور تفصیل اور سچائی سے کیسے علم ہے؟ ان کی باتوں سے قبلہ قریشی صاحب کی باتوں کی صداقت بھی مستند ہو گئی کیونکہ وہ بھی اس کام میں ایک حد تک ان شریک تھے۔ مجھے گمان گزرتا ہے کہ میرے ہاں جناب عبدالکریم موصوف کی تشریف آوری شاید اسی لئے تھی کہ قبلہ قریشی صاحب کی بیان کردہ باتوں کی تصدیق ایک دوسرے ذریعہ سے بھی ہو جائے۔

میں ابھی ابھی دل کے چوتھے حملے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نبرد آزما ہو کر اٹھا ہوں اس لئے زیادہ دیر تک کام کرنا مشکل نظر آ رہا ہے مگر اپنا فرض جان کر قبلہ قریشی محمد عبداللہ صاحب کی بیان کردہ امانت الفضل والوں کے حوالہ کر رہا ہوں۔ مبادا یہ روایت میرے ساتھ ہی دفن ہو جائے۔ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا۔ آدمی بلبلا ہے پانی کا!!

☆......☆......☆......☆

تعویذ گنڈوں پر اعتقاد غلط ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ایک خطبہ جمعہ میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

غیروں کی دیکھا دیکھی بعض احمدیوں میں بھی تعویذ گنڈوں پر اعتقاد پیدا ہو گیا ہے جو بالکل غلط چیز ہے۔ انڈیا پاکستان وغیرہ سے بھی اور بعض افریقن ممالک سے بھی بعض ایسے خط آتے ہیں جن سے ایسے لوگوں کی حالت کا پتہ لگتا ہے کہ ان کا بہت زیادہ اوٹ پٹانگ چیزوں پر اعتقاد بڑھ رہا ہے۔ پس اس روایت کی روشنی میں یہ دیکھیں اس سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ کیونکہ وہی لوگ جو اللہ پر توکل کرتے ہیں اور ان برائیوں سے بچنے والے ہیں، ٹونے ٹوٹکوں سے بچنے والے ہیں۔ تعویذ گنڈوں سے بچنے والے ہیں، وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنا چاہئے اور اسی کی پناہ میں رہنا چاہئے۔ بلکہ آپؐ نے تو ایک جگہ یہ بھی فرمایا ہے کہ بدشگونی شرک ہے۔ تو آپؐ نے تین مرتبہ یہ بات دوہرائی اور فرمایا کہ توکل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسے دور فرما دیتا ہے۔ یعنی اگر توکل کامل ہے تو پھر اگر دل میں کوئی خیال بھی پیدا ہو گا تو شاید اس توکل کی وجہ سے دور ہو جائے۔ اس لئے یہ جو بدشگونی اور اس قسم کی چیزیں ہیں ان چیزوں سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ یہ شرک کے برابر ہیں۔ کتنا بڑا انذار ہے۔

(الفضل 22 نومبر 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88519 میں اسماء خان

بنت محمد صدیق منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء خان گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق منہاس والد موصیہ

مسل نمبر 88520 میں رانا ذیشان احمد

ولد رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ......عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 88521 میں مرزا احمد سلام بیگ

ولد مرزا اسلم بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا احمد سلام بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلم بیگ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا احمد توصیف بیگ

مسل نمبر 88522 میں مرزا احمد توصیف بیگ

ولد مرزا اسلم بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا احمد توصیف بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلم بیگ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا احمد سلام بیگ

مسل نمبر 88523 میں اعجاز احمد

ولد بشیر احمد قوم ہرل پیشہ دکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھنانوالی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد علی محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد غلام رسول

مسل نمبر 88524 میں انعم طور

بنت منظور احمد طور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم طور۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد طور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 88525 میں اللہ دتہ

ولد غلام محمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ہائی ایس ویگن مالیتی اندازاً -/225000 روپے (2) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ڈھلوں ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 فلاح الدین ولد حاجی اللہ دتہ

مسل نمبر 88526 میں شہناز بیگم

زوجہ حاجی اللہ دتہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 18 ماشہ مالیتی -/26000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 فلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 حاجی اللہ دتہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 88527 میں فائزہ رباب

بنت ڈاکٹر مبارک احمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ رباب۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد شریف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع حامی ولد محمد رفیع ناصر

مسل نمبر 88528 میں عتیق احمد جاوید

ولد رفیق احمد ناصر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 88529 میں شمیم غفور

زوجہ عبدالغفور قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1984ء ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم غفور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منیب ارشد ولد عبدالرشید ارشد

مسل نمبر 88530 میں عطیہ نعیم

زوجہ محمد باسط نعیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اداشدہ بصورت زیور حق مہر -/35000 روپے (2) مشین 2 عدد مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد باسط نعیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 88531 میں مبشرہ ذرینہ

زوجہ رانا اسداللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) متفرق زیور 920-13 گرام مالیتی -/25056 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ذرینہ۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 برھان الحق وصیت نمبر 48372

مسل نمبر 88532 میں فہیم الدین طاہر

ولد منور احمد انجم چوہان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم الدین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 88533 میں قرۃ العین

بنت منور احمد انجم چوہان قوم راجپوت چوہان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 88534 میں تیمور امتیاز

ولد امتیاز احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ابراہیم گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر وصیت نمبر 32958۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 88535 میں بشارت احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/60000 روپے (2) نقد حصہ از وراثتی مکان -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021۔ گواہ شد نمبر 2 ایم عبدالرحمٰن ورک ایڈووکیٹ ولد احمد دین

مسل نمبر 88536 میں زاہد رفیق

ولد محمد رفیق قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ وراثتی مکان میں حصہ (والدہ 4 بہنیں 3 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مجاہد رفیق ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شمس الدین

مسل نمبر 88537 میں مسرت نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم ڈھلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/261500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 88538 میں الفت اظہر

زوجہ قاضی محمد اظہر انور قوم...... پیشہ ٹیچر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ پلاٹ واقع ملتان مالیتی -/900000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (3) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ الفت اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی انور سجاد وصیت نمبر 61181۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد زاہد وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 88539 میں طاہر محمود

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم مغل پیشہ مستری (سکھلائی) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچینی پایاں پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان احمد ولد مشتاق احمد (مرحوم)

مسل نمبر 88540 میں ریاض احمد ملک

ولد بشیر احمد ملک قوم ملک کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع بحریہ ٹاؤن راولپنڈی مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم الدین

مسل نمبر 88541 میں امتہ الحفیظ

زوجہ ریاض احمد ملک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم الدین

مسل نمبر 88542 میں عرفان اشرف

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ رضوان احمد ولد ماسٹر نسیم احمد

مسل نمبر 88543 میں راشدہ بیگم

زوجہ محمود احمد قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 متابہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد فرحان ہاشمی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد

مسل نمبر 88544 میں قمر احمد سراء

ولد نثار احمد سراء قوم جٹ سراء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد سراء۔ گواہ شد نمبر 1 رافع احمد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد سراء والد موصی

مسل نمبر 88545 میں ثریا بیگم

زوجہ مبارک علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/R.B گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/11000 روپے (3) از ترکہ والد نقد رقم -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تلمیز احمد ولد حسن محمد

مسل نمبر 88546 میں محمد شفیق

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 ج۔ب دھول ماجرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس 1 عدد مالیتی -/50000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کشمیری وصیت نمبر 30806۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شاہ تاج احمد ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر 88547 میں عالیہ محمود

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سر شمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 88548 میں معراج الدین

ولد عبدالوارث (مرحوم) قوم چانڈیو پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/550000 روپے کا شرعی حصہ (2) از ترکہ والد مرحوم رہائشی پلاٹ اندازاً مالیتی -/270000 روپے کا شرعی حصہ (3) از ترکہ والد مرحوم رہائشی جگہ واقع قمر آباد اندازاً مالیتی -/130000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ ہم 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (4) از ترکہ والدہ جائیداد بالا میں والدہ کے حصہ میں ہم 5 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں (5) از ترکہ والدہ رہائشی مکان برقبہ 1200 مربع فٹ واقع مورو اندازاً مالیتی -/175000 روپے کا شرعی حصہ (6) از ترکہ والدہ پلاٹ واقع دادو کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معراج الدین گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء السمیع وصیت نمبر 34197

مسل نمبر 88549 میں محکم الدین

ولد غلام محمد قوم چانڈیو پیشہ پلمبر عمر 55 سال بیعت 1957ء ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع ضلع نوشہرو فیروز مالیتی دس لاکھ روپے کا شرعی حصہ (2) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 52 ایکڑ واقع ضلع ٹھٹھہ مالیتی -/625000 روپے کا شرعی حصہ (اس ترکہ میں ہم 10 بھائی 2 والدہ 4 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) ترکہ والدہ جائیداد بالا میں والدہ کے شرعی حصہ میں ہم 8 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں (4) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے (5) سامان پلمبری مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محکم الدین۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر وصیت نمبر 33432۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر 88550 میں محمد سلیمان سعید

ولد محمد سعید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موتی رام روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیمان سعید۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمان وصیت نمبر 32339۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاء اللہ خان ولد سمیع اللہ خان

مسل نمبر 88551 میں شگفتہ سلیمان سعید

زوجہ محمد سلیمان سعید قوم کلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موتی رام روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمان وصیت نمبر 32339 گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاء اللہ خان

مسل نمبر 88552 میں الماس روبینہ

بنت اللہ رکھا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ الماس روبینہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 88553 میں وسیم احمد

ولد محمد حسن قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حصہ مکان تقریباً ایک مرلہ مالیتی -/30000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ و دکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ناصر ولد شریف احمد

مسل نمبر 88554 میں شعیب احمد

ولد محمد ارشد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ناصر

مسل نمبر 88555 میں ادیبہ مظفر

بنت چوہدری مظفر احمد قوم جٹ پڈیار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ادیبہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 صبیح احمد صالح ولد چوہدری عبد الوحید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبد الجبار ولد چوہدری عبد الوحید

مسل نمبر 88556 میں عبد الخالق

ولد تاج دین قوم جٹ بھٹہ پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال 6 مرلے پمپ احمد آباد نارووال مالیتی -/600000 روپے (2) مکان برقبہ دس مرلہ واقع پمپ احمد آباد نارووال مالیتی -/400000 روپے (3) مکان برقبہ 4 مرلہ داتا زید کا مالیتی -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الخالق۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد عبد الخالق

مسل نمبر 88557 میں خرم نوید

ولد انیس احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم نوید۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد باجوہ ولد چوہدری سردار خان باجوہ

مسل نمبر 88558 میں صفیہ بشیر

بنت حافظ بشیر احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ بشیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد حافظ بشیر احمد

مسل نمبر 88559 میں عابدہ نعمان

زوجہ نعمان احمد ملک قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 68-65 گرام مالیتی -/82306 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 88560 میں شکیلہ کلیم

زوجہ کلیم اللہ طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/34898 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد اعوان

مسل نمبر 88561 میں عافیہ نوید

بنت نوید احمد عابد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ نوید۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد عابد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 88562 میں طیبہ فاروق

بنت محمد فاروق قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/12000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/19200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ فاروق۔گواہ شد نمبر 1 ولید احمد ولد محمد فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق والد موصیہ

مسل نمبر 88563 میں بلال احمد

ولد محمد اسحٰق قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ بلال احمد۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد فضل حسین۔گواہ شد نمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 88564 میں عابدہ بیگم

زوجہ بلال احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/25000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عابدہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 فضل حسین

مسل نمبر 88565 میں ضیاء القمر

بیوہ محمد نذیر کھوکھر (مرحوم) قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر محلّہ کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 تولے (2) زرعی اراضی قابل تقسیم کا ملنے والا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5400 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ضیاء القمر۔گواہ شد نمبر 1 طیب احمد کھوکھر ولد محمد بشیر۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد کھوکھر ولد محمد نذیر کھوکھر

مسل نمبر 88566 میں غلام فاطمہ

زوجہ محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی کوکا مالیتی -/500 روپے (2) ترکہ والدین -/25000 روپے(3) حق مہر اداشدہ-/500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔غلام فاطمہ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد خوشی محمد۔گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طیب ولد مظفر احمد خاں

مسل نمبر 88567 میں امتہ الحئی عالیہ نصرت

بنت میاں محمد افضل زاہد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈوگجر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحئی عالیہ نصرت۔گواہ شد نمبر 1 میاں محمد افضل زاہد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین وصیت نمبر 17914

مسل نمبر 88568 میں محمد صدیق ورک

ولد محمد علی ورک (مرحوم) قوم ورک پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت 1982 ئساکن دھول خورد ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ اندازاً مالیتی -/1050000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد صدیق ورک۔گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ورک ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد عالم وصیت نمبر 35672

مسل نمبر 88569 میں امتہ الجمیل

بیوہ یوسف لطیف اکمل (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الجمیل۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد واہلہ ولد ظفر نصیب واہلہ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد لقمان وصیت نمبر 61859

مسل نمبر 88570 میں درثمین

بنت حاجی نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔درثمین۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26570۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 88571 میں جمیلہ اختر

زوجہ محمد منیر چوھان قوم چوھان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ(2) نقد رقم -/100000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ جمیلہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد منیر چوھان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر وقاص ولد محمد منیر چوہان

مسل نمبر 88572 میں افشین ملک

بنت ملک مسعود احمد قوم بوڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ افشین ملک۔گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد وصیت نمبر 19048 گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد بٹ ولد عبدالغنی بٹ

مسل نمبر 88573 میں ساجد حسین

ولد نذیر احمد قوم گوچے راجٹ پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کانیانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 26 کنال 10 مرلے مالیتی اندازاً-/5000000 روپے(2) مکان برقبہ 9 مرلے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ساجد حسین۔گواہ شد نمبر 1 عاطف حفیظ ولد طالب حسین اختر۔گواہ شد نمبر 2 کاشف حفیظ ولد طالب حسین اختر

مسل نمبر 88574 میں مبشر احمد شاد

ولد چوہدری محمد یوسف رندھاوا قوم رندھاوا پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رام گڑھا شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 7 مرلے 211 فٹ واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) دس مرلہ مشترکہ پلاٹ واقع شیخوپورہ میں میرا حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد شاد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور ولد محمد مقبول۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خان ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 88575 میں ذیشان طارق

ولد طارق محمود قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی وھاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان طارق۔گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ناز ولد محمد یاسین۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 88576 میں رشید احمد

ولد نور احمد قوم جٹ رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی وھاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے چار مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 9 جوئیانوالہ (2) 5 مرلہ مکان واقع وھاڑی۔اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید احمد ولد نور احمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نتیجہ سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی

(برائے سال 08-2007ء)

❁ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے ''خلافت خامسہ کے ابتدائی پانچ سال اور اس میں ہونے والی عظیم الشان ترقیات'' کے عنوان پر مقابلہ مقالہ نویسی برائے سال 08-2007ء کا انعقاد کیا۔ اس کا نتیجہ درج ذیل رہا۔

اول: ارسلان حفیظ صاحب بھاٹی گیٹ لاہور

دوم: محمد قاسم ظفر صاحب دارالفضل شرقی ربوہ

سوم: احسان اللہ قمر صاحب لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

چہارم: منصور احمد مبشر صاحب لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی

پنجم: فضل محمود صاحب دہلی گیٹ لاہور

ششم: بدرالزمان محسن صاحب فیکٹری ایریا ربوہ

ہفتم: حسن رشید صاحب سمن آباد لاہور

ہشتم: سلطان احمد مغل صاحب دارالنور فیصل آباد

نہم: ڈاکٹر ابرار احمد صاحب چکلالہ راولپنڈی

دہم: زوہیب احمد ملہی صاحب سیالکوٹ کینٹ

حوصلہ افزائی: نصیر احمد منوصاحب ڈیفنس لاہور

حوصلہ افزائی: شکیل منیر صاحب لالہ رخ راولپنڈی

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ملازمت کے مواقع

❁ کوکا کولا لاہور، گوجرانوالہ، کراچی، فیصل آباد، ملتان، اسلام آباد، رحیم یار خان اور پشاور میں مختلف آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے ایچ آر کوکا کولا بیوریز پاکستان لمیٹڈ 5-E-II گلبرگ III لاہور ccbpl@apac.ko.com

❁ منسٹری آف ایجوکیشن گورنمنٹ آف پاکستان کے تحت مختلف آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ❁ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

www.neduet.edu.pk

❁ خوشحالی بینک لمیٹڈ میں چند آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

www.khushhalibank.com.pk

❁ جعفر برادرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو مختلف شعبہ جات میں نوجوان درکار ہیں۔ معلومات اور رابطہ کیلئے

jobs@jaffer.com

نوٹ: مزید معلومات کیلئے مورخہ 19 اکتوبر 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

فون: 047-6213773

موبائل 0344-7803391

فیکس: 047-6212398

www.sanat-o-tijarat.org

E-mail:nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت تجارت)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سمن آباد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا منظور احمد بیگ صاحب ابن محترم مرزا سیف علی صاحب بیگ آف رسول ضلع منڈی بہاؤ الدین اچانک حرکت قلب بند ہو جانے پر 23 ستمبر 2008ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اگلے روز صبح 9 بجے بیت الحمد مسعود آباد فیصل آباد میں محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے اس لئے ربوہ میں ان کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز ظہر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم 1962ء سے بسلسلہ ملازمت لائل پور رہائش پذیر ہوئے حلقہ سمن آباد میں متحرک وجود تھے۔ ایک مدت کے لئے نگران حلقہ اور پھر ممبر عاملہ کی حیثیت میں لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ مجلس انصار اللہ ضلع اور دارالحمد میں مختلف عہدوں پر کام کیا۔ دعوت الی اللہ، خدمت خلق، مہمان نوازی اور مالی قربانی میں نمایاں حصہ لیتے رہے۔ بیت الحمد مسعود آباد کی تعمیر میں سیکرٹری تعمیر کمیٹی کی حیثیت میں بڑی محنت اور جانفشانی کے ساتھ کام کیا۔ مال اور وقت کی قربانی میں پیش پیش رہے۔ ان کے بڑے بیٹے مکرم انجینئر ظفر اقبال صاحب شروع عمر میں ہی قائد ضلع خدام الاحمدیہ لائل پور رہے۔ چھوٹے بیٹے مکرم مرزا مبشر اقبال صاحب بھی مقامی مجلس عاملہ میں رہے۔ ایک بہو صدر لجنہ حلقہ اور دوسری صدر لجنہ شہر کی حیثیت میں خدمت کی توفیق پا چکی ہیں ایک پوتا جامعہ احمدیہ میں دوسرے سال کا طالب علم ہے اللہ کے فضل سے گھر کے سارے افراد نظام وصیت میں شامل ہیں۔ مرحوم کی دونوں بیٹیاں بھی بیاہی جا چکی ہیں ان کی بیوہ محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ عرصہ سے شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام اہل خانہ کو صبر جمیل عطا کرے صحت وسلامتی کے ساتھ جماعت کے ساتھ مضبوطی اور وفا کا تعلق قائم رکھنے کی توفیق دے۔ نیز مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

اخبار ''البدر'' کا اجرا

1901ء تک قادیان سے صرف ایک اخبار ''الحکم'' شائع ہوتا تھا لیکن بابو محمد افضل صاحب آف مشرقی افریقہ اور ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر کی کوشش سے 31 اکتوبر 1902ء سے دوسرا ہفت روزہ ''البدر'' کے نام سے جاری ہوگیا جس کا پہلا نمونہ کا پرچہ ''القادیان'' کے نام سے چھپا مگر اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کا نام ''البدر'' تجویز فرمایا اور اس کے اجرا کی اجازت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ''ہماری طرف سے اجازت ہے خواہ آپ ایک سو پرچہ جاری کریں۔ شاید اللہ تعالیٰ اس میں ہی برکت دے دے''۔

''البدر'' کے مالک و مدیر محمد افضل صاحب اور مینیجر منشی فیض عالم صاحب صابر تھے۔ محمد افضل صاحب موصوف نہایت اخلاص سے ادارت کی ذمہ داری ادا کر رہے تھے کہ 21 مارچ 1905ء کو اچانک انتقال کر گئے۔ جس پر اخبار میاں معراج الدین صاحب عمر نے خرید لیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے مفتی محمد صادق صاحب کو جو ان دنوں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ہیڈ ماسٹر تھے اخبار ''البدر'' کا ایڈیٹر مقرر فرمادیا اور 30 مارچ 1905ء کو ایک خاص اعلان کے ذریعہ سے جماعت کو اطلاع دی کہ:

''میں بڑی خوشی سے یہ چند سطریں تحریر کرتا ہوں کہ اگرچہ منشی محمد افضل مرحوم ایڈیٹر اخبار البدر قضائے الٰہی سے فوت ہوگئے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے شکر اور فضل سے ان کا نعم البدل اخبار کو ہاتھ آ گیا ہے یعنی ہمارے سلسلہ کے ایک برگزیدہ رکن جوان، صالح اور ہر ایک طور سے لائق جن کی خوبیوں کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں یعنی مفتی محمد صادق صاحب بھیروی قائم مقام منشی محمد افضل مرحوم ہوگئے ہیں۔

میری دانست میں خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے اس اخبار کی قسمت جاگ اٹھی ہے کہ اس کو ایسا لائق اور صالح ایڈیٹر ہاتھ آیا۔ خدا تعالیٰ یہ کام ان کے لئے مبارک کرے اور ان کے کاروبار میں برکت ڈالے۔ آمین ثم آمین''۔

حضرت اقدس کی یہ فراست حرف بحرف صحیح نکلی اور حضرت مفتی صاحب کے زمام ادارت سنبھالتے ہی سچ مچ اخبار کی قسمت جاگ اٹھی اور اس کا نام دو پرچوں کے بعد ''بدر'' رکھا گیا۔ بدر دسمبر 1913ء تک باقاعدگی سے نکلتا رہا اور پھر بند ہوگیا۔ قریباً چالیس برس کے وقفہ کے بعد 7 مارچ 1953ء کو درویشان قادیان کی ہمت سے دوبارہ اس کا احیاء عمل میں آیا۔ موجودہ دور جدید میں اس سے پہلے ایڈیٹر مولوی برکات احمد صاحب راجیکی مقرر ہوئے۔

اخبار ''الحکم'' کی طرح اخبار ''البدر'' اور ''بدر'' نے بھی حضرت مسیح موعود کے تازہ الہامات وملفوظات، اکابر سلسلہ کے مضامین اور مرکزی خبروں کے بروقت جماعت تک پہنچانے میں شاندار خدمات سرانجام دی ہیں۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود سلسلہ کا ایک بازو الحکم کو اور دوسرا اسے قرار دیا کرتے اور فرمایا کرتے تھے:

''یہ اخبار الحکم وبدر ہمارے دو بازو ہیں۔ الہامات کو فوراً ملکوں میں شائع کرتے ہیں اور گواہ بنتے ہیں''۔

خلافت اولیٰ کے زمانہ میں اس اخبار کو یہ بھاری خصوصیت بھی حاصل ہوئی کہ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا درس قرآن اور درس بخاری اور آپ کی ڈائری بھی ''کلام امیر'' کے نام سے الگ الگ ضمیمہ کی شکل میں شائع ہوتی تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 221)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم رافع احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد جمیل تبسم صاحب صدر جماعت احمدیہ گوٹریالہ ضلع گجرات مورخہ 24 اکتوبر 2008ء کو بعمر 62 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد بیت الذکر گوٹریالہ میں خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے اسی روز رات کے وقت ان کے جسد خاکی کو گوٹریالہ سے ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز 25 اکتوبر کو بعد نماز فجر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم چوہدری سلطان عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ دعاگو، صوم وصلوٰۃ کے پابند، ملنسار، مہمان نواز، خوش اخلاق اور فدائی احمدی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو کہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے اور انہیں اعلیٰ علیین میں شامل کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اکتوبر 2008ء مبلغ 120 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

خبریں

بلوچستان میں ہولناک زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 216 ہوگئی

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے وسطی و شمالی علاقوں میں آنے والے ہولناک زلزلے کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 216 ہوگئی جبکہ سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ درجنوں دیہات ملیا میٹ جبکہ 20 ہزار سے زیادہ افراد بے گھر ہو گئے۔ سینکڑوں کچے مکانات منہدم ہونے سے سینکڑوں افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں جس سے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ مختلف علاقوں میں تودے گرنے سے بھی متعدد مکانات منہدم اور راستے بند ہو گئے۔ بجلی اور مواصلات کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ زلزلے سے سب سے زیادہ زیارت، کوئٹہ، چمن قلعہ عبداللہ، پشین، مستونگ، سبی، بولان، قلات اور لورالائی متاثر ہوئے۔

بنوں میں چیک پوسٹ پر خودکش حملہ 2 افراد جاں بحق 14 زخمی

بنوں میں ایک چوکی پر ہونے والے خودکش کار بم حملے میں 2 افراد جاں بحق اور 8 فوجیوں سمیت 14 افراد زخمی ہو گئے۔ ادھر باجوڑ کی تحصیل ماموند میں عسکریت پسندوں نے ہتھیار ڈالنے کا اعلان کر دیا۔ بنوں پولیس کے سربراہ نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ یہ ایک خودکش حملہ تھا۔ خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی سیکیورٹی چیک پوسٹ سے ٹکرادی۔

پاکستان اور آئی ایم ایف کے مذاکرات کامیاب

پاکستانی اقتصادی ٹیم اور آئی ایم ایف کے درمیان دبئی میں ہونے والے مذاکرات کامیاب ہو گئے۔ عالمی بینک کے سابق نائب صدر شاہد جاوید برکی نے کہا ہے کہ پاکستان کو 7 سے 8 ارب ڈالر تک کی فوری امداد ملنے کی توقع ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔اکتوبر

طلوع فجر	5:59
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	6:22

TOYOTA COROLLA FOR SALE
Model : 2.0D Saloon
Colour : Rose Mattel
Year : 2006
Registration :LWO- Aug. 2006
Condition : Excellent
Fully insured with Tracker
Allay Rim +Brand New Tires
Unused Stupni.
Demand: Rs. 11,95000
For Contact:
Mr. Nasir Gull, 0333-4438547

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers

CNG سائٹ برائے فروخت
CNG لگانے کیلئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ مکمل N.O.C کنسٹرکشن کیلئے تیار +15 کنال کا
ڈیری فارم برائے فوری فروخت ہے
ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ احمد نگر
برائے رابطہ 0092-321-8466768 0092-322-8450627

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
بڑا -/90 درمیانہ -/70 چھوٹا -/35
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

BETA® PIPES
042-5880151-5757238

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioner
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No 6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531